49947- کیا گھر دور ہونے کی بنا پر نماز عشاء اور تراویح اہل و عیال کے ساتھ گھر میں ادا کی جا سکتی ہیں ؟

سوال

میں ایک یورپی ملک میں زیر تعلیم ہوں اور بیوی کے ساتھ مقیم ہوں میرے گھر سے مسجد بہت دور ہے اور میرے ارد گرد بھی مسلمان نہیں بستے تو کیا میرے لیے فرضی نماز اور تراویح گھر میں بیوی کے ساتھ باجماعت ادا کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا ہر
مقیم اور مسافر پر واجب ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (
45815) کے جواب کا
مطالعہ کریں.

دوم :

اگر مسجد قریب ہو یعنی لاؤڈ سپیکر کے
بغیر اذان کی آواز سنائی دے تو پھر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا واجب ہوگی، اس
کی دلیل مسلم شریف کی مندرجہ ذیل روایت ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ :

"ایک نابیان شخص رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے
مسجد میں لانے والا کوئی شخص نہیں ہے، اور اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
اپنے گھر میں نماز ادا کرنے کی رخصت مانگی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے
اجازت دے دی کہ وہ اپنے گھر میں نماز ادا کر لیا کرے، جب وہ واپس پلٹا تو رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمانے لگے :

کیا تم اذان سنتے ہو؟ تو اس نے جواب
میں کہا جی ہاں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پھر اس کے لیے آیا

کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (653).

لہذا جو شخص مسجد سے اتنا دور ہو کہ لاؤڈ سپیکر کے بغیر اسے اذان کی آواز سنائی نہ دیتی ہو تو اس کے لیے مسجد میں جا کر باجماعت نماز کی ادائیگی واجب نہیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (20655) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس لیے اگر آپ کا گھر مسجد سے دور ہے تو پھر فرضی اور تراویح کی نماز آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ باجماعت ادا کر سکتے ہیں ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کا اکیلے نماز پڑھنے سے بہتر اور افضل ہے.

فرضی اور نفلی نماز کی جماعت میں جتنے نمازی زیادہ ہونگے اتنا ہی اجر و ثواب بھی زیادہ حاصل ہوتا ہے.

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آدمی کی نماز دوسرے آدمی کے ساتھ اکیلے نماز ادا کرنے سے بہتر ہے اور اس کا دو آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کرنا ایک شخص کے ساتھ نماز ادا کرنے سے افضل ہے، اور جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہیں"

سنن نسائی حدیث نمبر (843) سنن ابو داود حدیث نمبر (554) دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (1912).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے کہ آدمی کی کسی دوسرے شخص کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے بہتر و افضل ہے اور یہ اس بات کا متقاضی ہے کہ یہ اجر و ثواب میں بھی زیادہ ہے.

اسئلة الباب المفتوح سوال نمبر (
1464).

نماز تراویح باجماعت ادا کرنے کے
متعلق تفصیلات جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (
21740) کے جواب کا
مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.